میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

نمبر:1441/83 | 18/07/2020 | ہفتہ، 27 ذی القعدہ، 1441ھ

پریس ریلیز

استعمار کے سرمایہ دارانہ معاشی نظام کے "باکس" کی بیڑیاں پہن کر معاشی ترقی کے لیے کوئی "آؤٹ آف دی باکس" حل نہیں آسکتا

11 جولائی 2020 کو وزیر اعظم عمران خان نے مالیات اور معیشت کے حوالے سے اپنے بنائے تھنک ٹینک کے اجلاس کی صدارت کی اور معاشی ترقی بڑھانے کے لیے 'آؤٹ آف دی باکس' (out of the box) حل کی ضرورت پر زور دیا۔ ہم پوچھتے ہیں کہ یہ سرکار استعماری سرمایہ دارانہ معاشی نظام سے وفاداری کا دم بھرتے ہوئے اور اس استحصالی نظام کے 'باکس' کی بیڑیاں پہن کر کس منہ سے "آؤٹ آف دی باکس" حل کی بات کرتی ہے؟ وہی سودی قرضے، روپے کی قدر میں مسلسل کمی، تیل، بجلی و گیس اور کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ، عمران خان کی پٹاری میں کوئی منفرد حل موجود نہیں ہے۔ بے روزگار نوجوانوں کو آسان "سودی" قرض دینا یا تعمیراتی شعبے کو مراعات فراہم کرنا، وہ چلے ہوئے کارتوس اور لارے لپے ہیں، جو اس سے پہلے کئی حکومتیں خصوصاً مسلم لیگ-ن بھی چلا چکی ہے جس سے بینکوں اور چند سرمایہ داروں کو فائدہ پہنچتا ہے لیکن عوام کا بال بال سودی قرضوں میں ڈوب جاتا ہے۔ 100 دنوں میں تبدیلی، دو سو نا معلوم معیشت دانوں کی معجزہ لانے والے ٹیم، 90 دن میں کرپشن کے خاتمے جیسے ڈھکوسلوں کی ناکامی کے بعد باجوہ–عمران سرکار 'آؤٹ آف دی باکس' حل کا ڈھنڈورا پیٹ رہی ہے لیکن عملاً آئی ایم ایف کی ڈکٹیشن اور ٹیم کے ساتھ وہی سرمایہ دارانہ معاشی نظام نافذ کر رہی ہے جس کہ باعث چند سرمایہ داروں کی دولت میں تو اضافے کا سلسلہ ویسے ہی جاری ہے لیکن ملک و عوام کی معیشت کا جنازہ نکلتا جا رہا ہے۔

اگر باجوہ عمران سرکار 'آؤٹ آف دی باکس' حل چاہتی ہیں تو سرمایہ دارانہ معاشی نظام کو ترک کر کے اسلام کے معاشی نظام کو اپنانا ہو گا جو حقیقت میں ہماری معاشی مشکلات کا واحد قابل عمل 'آؤٹ آف دی کیپٹلسٹ باکس' حل ہے۔ سب سے پہلا 'آؤٹ آف دی باکس' حل سود کا خاتمہ ہے۔ صرف اس ایک فیصلے سے ہر سال 3 ہزار ارب روپے کی سود کی ادائیگیوں پر خرچ کی جانے والی رقم، جو اس وقت ہماری کُل محاصل کا تقریباً 60 فیصد بنتی ہے، بچ جائے گی جو عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے استعمال ہو سکے گی۔ اسلام کے معاشی نظام کا دوسرا 'آؤٹ آف دی باکس' حل تیل، بجلی، گیس اور معدنی وسائل کو عوامی ملکیت، ان کی نجکاری کو حرام اور ریاست کو ان کے امور کا ذمہ دار قرار دینا ہے جس سے اس شعبے کا کھربوں روپے کا خالص منافع، جو اس وقت چند سرمایہ داروں کی تجوریوں میں جا رہا ہے، بیت المال میں جمع ہو گا اور ریاست کو عوامی امور کی نگہبانی کے لیے قرض نہیں لینا پڑے گا۔ اسی طرح زراعت اور صنعت کو انتہائی مناسب قیمتوں پر توانائی اور معدنیات دستیاب ہونگی جس سے پیداواری لاگت میں کمی آنے کے باعث معیشت کا پہیہ تیزی سے چلے گا۔ اسلام کا تیسرا 'آؤٹ آف دی باکس' حل یہ ہے کہ ریاست تعمیرات، بھاری صنعتوں، ٹیلی کمیونیکیشن، ریلوے، ہوابازی اور ان جیسے دوسرے شعبوں میں براہ راست لیڈ اور سرمایہ کاری کرے جہاں کثیر سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے لیکن اربوں کھربوں کا منافع بھی ہوتا ہے۔ اس طرح ریاست کے پاس مزید بھاری وسائل جمع ہو جائیں گے۔ اسلام کا چوتھا 'آؤٹ آف دی باکس' حل یہ ہے کہ اسلام جنرل سیلز ٹیکس، ایکسائز، پیٹرولیم لیوی اور اس قسم کا کوئی ٹیکس لاگو نہیں کرتا جو امیر اور غریب پر بلاامتیاز یکساں شرح سے نافذ ہوتا ہو، جو پاکستان کے اکثریتی لوئر مڈل کلاس آبادی کے پاس قابل استعمال آمدن کو بڑھا کر معیشت کو زبردست بڑھوتری فراہم کرے گا۔ اسلام کا پانچواں 'آؤٹ آف دی باکس' حل سونے اور چاندی کو کرنسی قرار دینا ہے جس سے افراط زر یعنی مہنگائی کی بنیاد ہی ختم ہو جاتی ہے۔ اسلام کا چھٹا 'آؤٹ آف دی باکس' حل یہ ہے کہ کوئی بھی شخص جو بنجر زمین کو آباد کرے جس کا کوئی مالک نہ ہو، تو وہ اس کا مالک بن جاتا ہے، تین سال کاشت نہ کرنے والے سے زمین واپس لی جاتی ہے اور مزارعت کی اجازت نہیں ہوتی۔ اس حکم سے دیہی علاقوں میں بے روزگاری کا خاتمہ ہو گا، زراعت کے شعبے میں انقلاب آئے گا اور دیہات سے شہر کی جانب ہجرت کا سلسلہ کم ہو جائے گا۔ تو اگر باجوہ–عمران حکومت 'آؤٹ آف دی باکس' حل نافذ کرنے میں سنجیدہ ہیں تو وہ سرمایہ دارانہ معاشی نظام کو ترک کر کے اسلام کے معاشی نظام کو نافذ کریں۔ لیکن استعمار کے غلام یہ حکمران کبھی ایسا نہیں کریں گے۔ یہ صرف نبوت کے طرز پر قائم خلافت راشدہ ہو گی جو ان شرعی احکامات کو اللہ کا حکم جان کر نافذ کرے گی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
https://anchor.fm/HTmediaPAK :پوڈکاسٹ +967 713 645 449 :واٹس ایپ نمبر
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrira.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info